تفسیر سورة الاحزاب

حضرت زرؓ سے ابی بن کعبؓ نے پوچھا کہ سورۂ احزاب کی کتنی آیتیں شمار ہوتی ہیں؟ آپ نے فرمایا' تہتر۔ حضرت ابیؓ نے فرمایا' نہیں نہیں' میں نے تو دیکھا ہے کہ یہ سورت سورۂ بقرہ کے قریب تھی۔ اسی میں یہ آیت بھی پڑھی جاتی تھی اَلشَّیْخُ وَالشَّیْخَةُ اِذَا زَنَیَا فَارْجُمُوْهُمَا اَلْبَتَّةَ نَکَالًا مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ یعنی جب بڑی عمر کا مرد اور بڑی عمر کی عورت بدکاری کریں تو انہیں ضرور سنگسار کر دو۔ یہ سزا ہے اللہ کی طرف سے۔ اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ (مسند احمد) اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سورت کی کچھ آیتیں اللہ کے حکم سے ہٹالی گئیں۔ واللہ اعلم۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ۙ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعْ مَا یُوْحٰۤی اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ۙ﴿۲﴾ وَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰهِ وَکِیْلًا ﴿۳﴾

بہت ہی رحم وکرم والے سچے معبود کے نام سے شروع

اے نبی اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کی باتوں میں نہ آجانا' اللہ تعالیٰ بڑے علم والا اور بڑی حکمت والا ہے ○ جو کچھ تیری جانب تیرے رب کی طرف سے وحی کی جاتی ہے' اس کی تابعداری کرتا رہ' یقین مانو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ہر ایک عمل سے باخبر ہے ○ تو اللہ ہی پر توکل رکھ' وہ کارسازی کے لئے کافی ہے ○

اللہ پر توکل رکھو: ☆☆ (آیت:۱-۳) تنبیہ کی ایک موثر صورت یہ بھی ہے کہ بڑے کو کہا جائے تاکہ چھوٹا چوکنا ہو جائے۔ جب اللہ تعالیٰ اپنے نبیؐ کو کوئی بات تاکید سے کہے تو ظاہر ہے کہ اوروں پر وہ تاکید اور بھی زیادہ ہے۔ تقویٰ اسے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق ثواب کے طلب کی نیت سے اللہ تعالیٰ کے فرمان کی اطاعت کی جائے۔ اور فرمان باری کے مطابق اس کے عذابوں سے بچنے کے لئے اس کی نافرمانیاں ترک کی جائیں۔ کافروں اور منافقوں کی باتیں نہ ماننا' نہ ان کے مشوروں پر کاربند ہونا' نہ ان کی باتیں قبولیت کے ارادے سے سننا۔ علم وحکمت کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

چونکہ وہ اپنے وسیع علم سے ہر کام کا نتیجہ جانتا ہے اور اپنی بے پایاں حکمت سے اس کی کوئی بات' کوئی فعل غیر حکیمانہ نہیں ہوتا تو تو اسی کی اطاعت کرتا رہ تاکہ بدانجام سے اور بگاڑ سے بچا رہے۔ جو قرآن وسنت تیری طرف وحی ہو رہا ہے' اس کی پیروی کر' اللہ پر کسی کا کوئی فعل مخفی نہیں۔ اپنے تمام امور واحوال میں اللہ تعالیٰ کی ذات پر ہی بھروسہ رکھ۔ اس پر بھروسہ کرنے والوں کو وہ کافی ہے۔ کیونکہ تمام کارسازی پر وہ قادر ہے' اس کی طرف جھکنے والا کامیاب ہی کامیاب ہے۔